تعلیم کا مقصد معاشرہ اور ملک کو سنوارنا ہے: آنندی بین پٹیل

گورنر نے گورکھپور یونیورسٹی کے 'مردم شماری ڈیٹا ریسرچ ورک اسٹیشن' کا افتتاح کیا

لکھنؤ: (ایس این بی)

گورنر آنندی بین پٹیل نے آج منگل کو راج بھون سے دین دیال اپادھیا گورکھپور یونیورسٹی کے 'مردم شماری ڈیٹا ریسرچ ورک اسٹیشن' کا ورچوئل افتتاح کیا اور یونیورسٹی کی تشیعی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ ورک اسٹیشن کے قیام سے علاقے کے ماہرین تعلیم، محققین اور طلباء کے لیے وسیع تحقیق کا ماحول اور مواقع وضع ہوں گے۔ اس تناظر میں دستخط کیے گئے ایم او یو سے ترقی کی نئی منزلیں طے ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری کا بائیکو لیول ڈیٹا ترقیاتی پالیسیوں کی تشکیل، ان کی گہرائی اور اسکیموں کی تشخیص میں معاون ہے۔

یونیورسٹی کیمپس میں تشیعی عمارت کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے گورنر نے عمارت کی بروقت اور معیاری تعمیر کی توقع کی۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط انفراسٹرکچر کے ساتھ ہی کوئی بھی ادارہ اپنے کام کی تکمیل کی رفتار کو تیز کر سکتا ہے۔

گورنر نے یونیورسٹی میں صاف شفاف نظام کے قیام کی بھی توقع کی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کے لیے طلباء کی دلچسپی سب سے زیادہ ہونی چاہیے۔ نئی تعلیمی پالیسی کے نفاذ میں یونیورسٹی کے اہم کردار کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کو اپنے تحقیقی پہلو کو مضبوط کرنا چاہیے اور سماجی طور پر مفید تحقیق کو مزید فروغ دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف خود کو مطمئن کرنا نہیں بلکہ اپنے اردگرد کے ماحول، معاشرہ اور ملک کو سنوارنا اور مطمئن کرنا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے صنفی تناسب کو درست کرنے، لڑکیوں کے اندراج میں اضافے اور ان کے ڈراپ آؤٹ کی شرح کو صفر تک کم کرنے کی کوششوں کی بھی توقع کی۔ اس موقع پر گورنر نے یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء سے بھی ماں کے نام پر پودا لگانے کی اپیل کی۔ گورنر نے یونیورسٹی میں سرحد پر مثالی کے نفاذ کی پیش رفت کے بارے میں بھی دریافت کیا۔

یونیورسٹی میں سنٹرل لائبریری کی سائبر لائبریری میں مردم شماری ڈیٹا ریسرچ ورک اسٹیشن قائم کیا گیا ہے اس سلسلے میں یونیورسٹی وائس چانسلر پروفیسر پوم نندن اور مردم شماری کے کام کی ڈائرکٹر شیتل ورما کے درمیان ایم او یو پر دستخط بھی ہوئے۔ اس موقع پر گورنر نے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر سدھیر مہادیو پوہاد، اسٹیشن آفیسر ایجوکیشن ڈاکٹر پنکج ایل چاٹی راج بھون سے آن لائن جڑے رہے۔

استحصال کے خلاف تاجروں نے جی ایس ٹی دفتر پر مظاہرہ کیا

کانپور۔ (ایس این بی)

افسران خاص طور پر فلائنگ اسکوائڈس پر استحصال کا الزام لگاتے ہوئے بڑی تعداد میں ایس جی ایس ٹی دفتر کلھن پور میں تاجروں نے زوردار مظاہرہ کیا۔ ایڈیشنل کمشنر گریڈ ون کو مطالبات سے متعلق اسی ایم کو منسوب محضرنامہ سونپا۔ بھارتیہ اپوگ بیوپار منڈل کے ریاستی جنرل سکریٹری گیانیش مشرا کی قیادت میں بیر کو بڑی تعداد میں تاجر ریاستی جی ایس ٹی دفتر کلھن پور پہنچے۔ تاجروں نے افسران پر بلاوجہ پریشان کرنے کا الزام لگایا۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ جانچ کے نام پر کسی نہ کسی بہانے افسر اسکوائڈ کی من مانی کارروائی نے تجارت کو برباد کر دیا ہے۔ فلائنگ اسکوائڈ اکائیاں مسلسل استحصال کر رہی ہیں۔ جانچ کے نام پر پریشان کیا جاتا ہے۔ ان سب معاملوں کو لے کر تاجروں نے ایڈیشنل کمشنر گریڈ 1 جی ایس بونال سے گفتگو بھی کی۔ مطالبات سے متعلق اسی ایم کمشنر کو منسوب محضرنامہ سونپا۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ سال 19-2018، 20-19 اور 21-2020 کے نوٹس بڑی تعداد میں تاجروں میں بھیجے جا رہے ہیں۔ صحیح جواب لگانے کے بعد بھی پھر نوٹس بھیجے جا رہے ہیں۔ افسر کسی نہ کسی بہانے تاجروں کو فتر بلاتے ہیں۔ فلائنگ اسکوائڈ کو لے کر تاجروں نے مطالبہ کیا کہ شہری حد و بازروں میں صبح 7 سے رات 12 بجے فلائنگ اسکوائڈ اکائیوں کی جانچ پر روک لگائی جائے۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ ذرا سی کمی پر مال لوٹ گاڑیوں کو دفتر نہ لایا جائے۔ ایڈیشنل کمشنر گریڈ ون جی ایس بونال نے تاجروں کو مسائل کے تصفیے کا یقین دلایا۔

مظاہرین میں منظامیہ شہری صدر سردار گرجندر سنگھ، نتیش گپتا، منیش وشنوانی، عبدالوحید، آشیش مشرا، امیش سونی، جیتندر سنگھ، پریم گپتا، ششانک وکشت، اتل اور پرمان کوڑ، اروند گپتا، کے کے گپتا اور اناوراج جاسوال وغیرہ شامل تھے۔

کروڑوں کی لاگت سے بن کر تیار بجلی سب اسٹیشن بنا شوپیس

5 برس قبل بی جے پی ممبر اسمبلی نے کیا تھا افتتاح، 4 ایس ایس او اور ایک درجن لائن مین کی ہے تعیناتی

باندہ، بجلی سپلائی کیلئے بنایا گیا سب اسٹیشن ..... بجلی سب اسٹیشن میں رکھی لاکھوں کی مشینیں ..... (تصویر: ایس این بی)

باندہ۔ (ایس این بی)

جس پورہ بلاک کے چندوارا گاؤں میں کروڑوں روپے کی لاگت سے بن کر تیار ہوا 10 ایم وی اے صلاحیت کا بجلی سب اسٹیشن شوپیس بنا ہے۔ 5 برس قبل اس وقت کے بی جے پی ممبر اسمبلی کے ذریعہ افتتاح کئے جانے کے بعد کسی بھی عوامی نمائندے اور افسر نے اسے چالو کرانے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ الزام ہے کہ پاور ہاؤس میں مشینوں کی خرید میں جم کر بدعنوانی ہوئی جس سے مشینیں شروع ہی نہیں ہو سکیں۔

سال 20-2019 میں بھاری بجٹ سے بنا چندوارا پاور ہاؤس بدعنوانی کے مذر ہو گیا ہے۔ کمیشن خوری کے چکر میں محکمہ بجلی کے افسران نے آدھا ادھورا پاور ہاؤس تیک اوور کرا لیا تھا لیکن یہ پاور ہاؤس 5 برس بعد بھی چالو نہیں ہو سکا ہے۔ پاور ہاؤس میں 5-5 ایم وی اے کے 2 ٹرانسفارمر لگے ہیں اور اس سے 50 ہزار سے زائد آبادی کو بجلی سپلائی ہونی ہے۔ اس پاور ہاؤس کے شروع ہو جانے سے مشکل 10 سے 15 گاؤں کے صارفین کو اوورلوڈنگ اور فالٹ سے نجات ملے گی۔ محکمہ کے لوگوں کے مطابق تو عمارت سمیت دیگر کاموں کے پورا ہونے بغیر ہی محکمہ افسران نے 5 برس قبل پاور ہاؤس کو تیک اوور کرا لیا تھا لیکن افسران پاور ہاؤس کو تیک اوور نہیں کر سکے۔ کسان لیڈر رنجیندر سنگھ چنالے کے مطابق اناؤ کی ایک کمپنی نے پاور ہاؤس کو تعمیر کرایا تھا۔ اس وقت کے بی جے پی ممبر اسمبلی برجیش پرجاپتی نے سب اسٹیشن کا افتتاح کیا تھا۔

افتتاح کے بعد علاقے کے عوام نے بھرپور بجلی ملنے کی امید کی تھی۔ 5 برس گزرنے کے بعد لوگوں کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ کسی بھی عوامی نمائندے اور افسر نے اسے چالو کرانے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ بتایا گیا ہے کہ 5 دن قبل معمولی بارش کے بعد بجلی لائن میں فالٹ آنے سے چندوارا سمیت اچھارا، گوری خورد، نرولی، بڑا گاؤں، پپر دور، سہارا، مہابرا، ادری وغیرہ گاؤں کے لوگ 5 دن تک اندھیرے میں رہے۔ ادھر چیف انجینئر عارف احمد نے کہا کہ آج ہی معاملہ ان کے سامنے آیا ہے۔ متعلقہ انجینئروں سے معلومات حاصل کر کے جلد ہی بجلی سب اسٹیشن چالو کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سب اسٹیشن چالو ہونے سے دیہی عوام کو فوری راحت ملے گی، جس پورہ بلاک کے چندوارا گاؤں میں 10 ایم وی اے بجلی سب اسٹیشن چالو کرانے کی تحریک تیز ہوگی۔ کسان لیڈر رنجیندر سنگھ نے بتایا کہ منگل کو اس معاملے میں تمام گاؤں والوں کے ساتھ ضلع ہیڈکوارٹر میں پاور کارپوریشن چیف انجینئر کو محضرنامہ دے کر سب اسٹیشن کو چالو کرانے کے مطالبہ کیا جائے گا۔ کچھ دن بعد آپاتی کیلئے پھر بجلی سپلائی کی ضرورت ہوگی۔ سب اسٹیشن چالو ہونے کے بعد کسانوں کو پھر بجلی ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ محضرنامہ دے کر پاور ہاؤس چالو کرانے کیلئے 10 دن کی مدت دی جائے گی۔ اگر طے وقت میں پاور ہاؤس چالو نہیں ہوا تو علاقے کے عوام کسان تحریک شروع کرنے کیلئے مجبور ہوں گے۔

بجلی کے بحران سے پریشان ہیں ہاسٹل کے طلبا

اومانا تھ سنگھ ریاستی میڈیکل کالج کے گیٹ پر مظاہرہ

جون پور (ایس این بی)

اومانا تھ سنگھ ریاستی میڈیکل کالج صدیق پور میں زیر تعلیم ایم بی بی ایس کے طلبہ نے پیر کو کالج کے مین گیٹ پر بجلی اور پانی کے انتظامات کو لے کر نعرے بازی کرتے ہوئے دھرنہ مظاہرہ کیا۔ سی ایم ایس نے مظاہرین طلبہ سے بات کرنے کی کوشش کی۔ پرنسپل کی یقین دہانی پر طلبہ نے مظاہرہ ختم کیا۔

اومانا تھ سنگھ وقف میڈیکل کالج صدیق پور میں میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کے طلبا نے بجلی اور پانی کے حوالے سے گزشتہ 17 جون کو احتجاج کیا تھا۔ مظاہرے کے دوران پرنسپل شیوکماری جانب سے بجلی کی تخفیف کے دوران جنریٹروں سے بجلی کے مناسب انتظامات کی یقین دہانی کے بعد طلبہ نے مظاہرہ ختم کیا تھا لیکن پیر کو دوبارہ طلبہ نعرے بازی کرتے ہوئے دھرنے پر بیٹھ گئے۔ احتجاج کرنے والے طلباء نے بجلی کا الزام ہے کہ اتواری رات سے بجلی کی سپلائی بند ہے، جس کی وجہ سے ایم بی بی ایس کے طلباء کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ احتجاج کرنے والے طلباء کا کہنا ہے کہ بجلی کی تخفیف کے باعث ہاسٹل میں رات بھر اندھیرا چھایا رہا اور انہیں آئندہ سپلیمنٹری امتحان کی تیاری میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بجلی کی تخفیف سے پریشان 200 کے قریب طلباء پیر کو میڈیکل کالج کے مین گیٹ پر پہنچ گئے اور میڈیکل کالج انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی۔ معاملہ بڑھتا دیکھ کر ڈاکٹر چیدہ انند موقع پر پہنچے اور مشتعل طلبہ کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن بات جیت ناکام ہو گئی، جیسے ہی سی ایم ایس ایے جعفری کو اس معاملے کا علم ہوا تو وہ بھی موقع پر پہنچ گئے اور ہنگامہ آرائی کرنے والے طلباء سے بات کی لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا۔ طلبہ نے جلد از جلد ایک الگ سب سٹیشن بنانے کی مانگ کی تاکہ بجلی کا مسئلہ حل ہو سکے۔

مشتعل طلباء سی ایم ایس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مین گیٹ پر بیٹھ گئے اور میڈیکل کالج انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی۔ شام 4 بجے کے قریب سی او سی ٹی اندر نندن سنگھ بھی موقع پر پہنچ گئے اور حالات کو کنٹرول کیا۔ پرنسپل شیوکمار نے بتایا کہ بجلی کو بجلی اور پانی کا مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ شارٹ سرکٹ کے باعث بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا۔ ملازمین کو اس کی مرمت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور جلد ہی بجلی کی سپلائی بحال کر دی جائے گی۔

چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کو پھاوڑے سے قتل کر دیا

4 انچ زمین کیلئے کئی برس سے لڑ رہے تھے حقیقی بھائی، پولیس سمجھوتے کی کوشش کر رہی تھی

اناؤ۔ (ایس این بی)

اناؤ تھانہ علاقہ کے پرتاپ کھیڑا گاؤں میں پیر کی صبح زمینی جھگڑے میں دو حقیقی بھائی آپس میں ٹکرا گئے۔ 4 انچ کی زمین کے جھگڑے میں چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کے سر پر پھاوڑے سے حملہ کر کے اسے موت کی نیند سلا دیا۔ اس واردات سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ قتل کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور جانچ کر کے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔

پرتاپ کھیڑا میں رہنے والے گردچرن ولد بابو کا اس کے چھوٹے بھائی رام کشور سے صرف 4 انچ کی زمین کو لے کر پرانا جھگڑا تھا۔ پیر کی صبح دونوں بھائیوں میں پدکاہی ہونے لگی۔ دونوں کنبوں کے لوگ جمع ہو گئے۔ بات بڑھتے بڑھتے مار پیٹ تک پہنچ گئی اور مشتعل رام کشور نے بڑے بھائی گردچرن کے سر پر پھاوڑے سے حملہ کر دیا جس سے گردچرن کی موت ہو گئی۔

واردات کی اطلاع پھیلتے ہی گاؤں میں افراتفری مچ گئی۔

بتاتے ہیں کہ ملزم رام کشور واردات کو انجام دینے کے بعد گھر میں ہی موجود رہا۔ مقتول چار بھائیوں میں سب سے بڑا تھا۔ اطلاع ملتے پر تھانہ انچارج ریکھا سنگھ نے موقع پر جا کی۔ مقتول کے بیٹے شیوم کی تحریر پر پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجا گیا ہے۔

باگمتو سوی اوارند کمار نے بتایا کہ قتل کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ گئی تھی۔ زمینی تنازع کی وجہ سے قتل ہوا ہے۔

گردچرن قتل کے معاملے میں ملزم رام کشور ولد آنجہانی اکھلیش سا کن پرتاپ کھیڑا مزرع نکرا باؤ کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس نے اس کے قبضے سے آلہ قتل پھاوڑا و ٹنڈا برآمد کیا ہے۔ بتاتے ہیں کہ مقتول گردچرن نے جمعہ کو اوراس تھانے میں شکایتی خط دے کر پولیس سے مسئلے کو حل کرنے کی فریاد کی تھی جس کے بعد پولیس روزانہ پرتاپ کھیڑا گاؤں جا کر دونوں بھائیوں کے مسئلے کو حل کرانے کی کوشش کر رہی تھی لیکن مسئلہ حل نہیں ہو سکا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ کئی بار گاؤں میں بھی دونوں گروہوں کا سمجھوتا کرایا گیا لیکن سمجھوتا نہیں ہو سکا۔ اگر پولیس اپنی ذمہ داری کو انجام دیتی تو شاید یہ واردات رونما نہیں ہوتی۔

'کمشنر صاحب میں زندہ ہوں، لیکھ پال نے مردہ قرار دیا'

متاثرہ کو مردہ دکھا کر جعلسازوں نے زمین اپنے نام کرالی، کمشنر کو عرضی دے کر کارروائی کا مطالبہ

باندہ۔ (ایس این بی)

ابھی میں زندہ ہوں، لیکھ پال نے مردہ دکھا کر کھتونی میں دراست دوسرے کے نام چڑھا دی۔ اب متاثرہ خاتون اپنے آپ کو زندہ ثابت کرنے کیلئے افسران کے دفتر کے چکر لگا رہی ہے اور کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا ہے۔ متاثرہ نے کمشنر کو عرضی دے کر پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کرا کر قصوروار اوں پر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بمیر پور ضلع کے نگھونا گاؤں میں رہنے والی گوری مشرا اہلیہ نوتیت نے پیر کے دن کمشنر دفتر پہنچ کر عرضی دی جس میں متاثرہ نے بتایا کہ وہ زندہ ہے اور اس کی وراست لیکھ پال نے دوسرے کے نام چڑھا دی ہے جس سے وہ پریشان ہے۔ خاتون کی بات سن کر کمشنر سمیت سبھی لوگ چونک گئے۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس کے والد کی موت کے بعد گاٹا نمبر-347 رقبہ 5.925 ہیکٹیئر میں اگھونا گاؤں میں رہنے والے آنجہانی دیش کمار ولد وشیشر دیال کی جگہ پر کماری نندنی اور کماری گوری (16) بنت دیش کمار، ہرش نرائن (11) ولد دیش کمار سرپرست ماں اوشا اہلیہ آنجہانی دیش کمار کے نام وراست درج کر کے تقسیم فصلی سال 1423 لگایت 1428 میں کھاتہ نمبر-459 میں درج ہے۔ اس کے مطابق گاٹا نمبر-346 رقبہ 0.599 ہیکٹیئر گاٹا نمبر-88 رقبہ 7.1510 گاٹا نمبر-347 رقبہ 5925 ہیکٹیئر میں متاثرہ کا نام درج ہے جبکہ دوسری کھتونی میں آن لائن وراثت وراست گوری بنت دیش کمار کو مردہ دکھا کر اوشا اہلیہ دیش کمار اور ہرش نرائن ولد دیش کمار کی بیوی نے اپنے دیور رمیش کمار کے ساتھ مل کر یونیو ملاز مین و افسران کے ساتھ ساز باز کر کے اپنے نام درج کرا لیا ہے۔ تحصیل میں شکایت کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ الزام ہے کہ ریونیو ملازمین اور اسے واس کے شوہر اراس کی ماں اور چچا رمیش کمار کو جان سے مارنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ کمشنر سے پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کرا کر دراست کے حکم کو رد کر کے اس کے نام درج کراتے ہوئے قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

افسران و ملازمین متعدی امراض کنٹرول کیلئے سرگرم رہیں

ملیریا، ڈینگو، چکن گنیا اور ڈائریا سے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جنگلی پیمانے پر کام کریں: ڈی ایم

بارہ بنکی (ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ سنیدر کمار نے محکمہ صحت کے افسران اور ملازمین کو سخت ہدایت دی ہے کہ وہ آئندہ یکم جولائی سے 31 جولائی تک متعدی امراض کی روک تھام کے لیے چلائی جانے والی دستک مہم میں پوری طرح سے سرگرم ہوں اور ملیریا، ڈینگو، چکن گنیا اور ڈائریا جیسے امراض سے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جنگلی پیمانے پر کام کریں۔ آج کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں محکمہ صحت اور دیگر سرکاری محکموں کے افسران کی آواز انٹیشن کمیٹی کے جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ یکم جولائی سے قبل متعدی امراض کے سلسلہ میں سبھی انتظامات مکمل کر لیں۔ اس دوران شہر اور قصبات میں صفاء، سینیٹائزیشن اور فاگنگ پروگرام خصوصی طور پر چلائے جائیں۔ تالابوں، نالوں، نالیوں میں ابٹی لارواکا چھڑکاؤ کیا جائے۔ کوڑے کا ڈسپوزل صحیح طریقے سے کیا جائے۔ انھوں نے ہدایت دی کہ گنگرانی کمیٹیاں ڈور ٹو ڈور سروے کریں اگر کوئی پچہ بخار وغیرہ سے متاثر ہے تو اس کو فوری طور پر میڈیکل کٹ فراہم کیا جائے۔ خواتین اور جسمانی طور سے کمزور بچوں کو تغذیہ بخش غذا نہیں فراہم کی جائیں۔ انھوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں مہم کے دوران صفائی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں۔ انھوں نے ہدایت دی کہ محکمہ صحت اور کنبہ، بہبود، شہری ترقیات، پنچایتی راج، آئی سی ڈی سی، دیہی ترقیات، تعلیم، معدور بہبود، زراعت، مویشی پروری، نفذ ادوایات انتظامیہ اور محکمہ اطلاعات و پبس میں تال میل بنا کر خنزیر پالنے والوں کو انسانی آبادی سے دور خنزیر پالنے کی ہدایت دی جائے۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے سی ایم او ڈاکٹر اوبیش کمار یادو نے بتایا کہ حکومت کی ہدایت کے مطابق سبھی ڈاکٹر محکمہ صحت کے ملازمین، آشا بہویں، اے این ایم کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صد فیصد عمل کریں۔ انھوں نے انتباہ دیا کہ اس سلسلہ میں لا پرواہی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ جلسہ میں سی ڈی او ایس سودن، ضلع صدر اسپتال کے سی ایم ایس ڈاکٹر برجیش کمار، مہیلا اسپتال کے سی ایم ایس ڈاکٹر پردیپ کمار، ایڈیشنل سی ایم او ڈاکٹر ڈی کے شریواستو، ضلع پنچایت راج افسر، سبھی ڈی پی سی ایم او سمیت سی ایچ سی اور پی ایچ کے میڈیکل افسر انچارج موجود تھے۔

محمود آباد، سیتاپور: متعدی امراض کی روک تھام کے سلسلہ میں نگر پالیکا پریشد محمود آباد کے میٹنگ ہال میں نگر پالیکا پریشد محمود آباد کے وارڈ ممبران و پالیکا ملازمین وغیرہ کی موجودگی میں میٹنگ ہوئی جس میں سی ایچ سی محمود آباد کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر آشیش ورما نے بتایا کہ آپ لوگ خیال رکھیں کہ کہیں پانی وغیرہ جمع نہ ہونے دیں کیونکہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے وہاں مچھروں کی پیداوار ہو جاتی ہے اور مچھروں کے کاٹنے سے متعدی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ نالے نالیوں کی صفائی ہوتی رہے اور اس میں ابٹی لارواوا وغیرہ کا چھڑکاؤ ہوتا رہے۔ انھوں نے اس سلسلہ میں تفصیل سے بتایا۔ اس کے علاوہ بی ایم سی یونیسیف کی ایکٹا شرما نے بتایا کہ رموا پور اور سکی پور میں خنزیر کے بارے میں وہاں صاف صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ اس موقع پر چیئرمین محمد احمد، سینئر وارڈ ممبر چندر شیکھر پانڈے، اینش ورما، شوانشی، رام گوپال، شیام سندر وغیرہ موجود تھے۔

نیٹ امتحان پیپر لیک اور نتائج میں ہوئی بدعنوانی کے خلاف احتجاج

عام آدمی پارٹی نے صدر جمہوریہ کے نام منسوب میمورنڈم انتظامیہ کو سونپا

شاہجہانپور (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے کارکنوں نے قومی کال پر نیٹ امتحان کے پیپر لیک اور نتائج میں ہوئی بدعنوانی اور NEET-UGC امتحان کی منسوخی کے خلاف آج آج پیر کو احتجاج کرتے ہوئے صدر جمہوریہ کے نام منسوب میمورنڈم انتظامیہ افسر کو سونپا۔

پارٹی کے ضلع صدر راجیو کمار یادو کی قیادت میں کارکنان آج پیر کو کلکٹریٹ میں جمع ہوئے۔ اس دوران کارکنوں نے نعرے بازی کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ راجیو کمار یادو نے کہا کہ ملک کے سب سے باوقار اور سب سے بڑے امتحانات میں سے ایک NEET امتحان کا پیپر بھی لیک ہو گیا تھا۔ دوسری طرف NEET-UGC کا امتحان مکمل ہونے کے بعد منسوخ کر دیا گیا جس کا مطلب ہے کہ اس کا پیپر بھی لیک ہو گیا ہے یا امتحان میں دھاندلی ہوئی ہے۔ کر پٹ حکومت نے روزگار اور پیپر لیک کے مسائل سے دوچار نوجوانوں کو ایک اور جھٹکا دیا ہے۔ ایک طرف بے حس مودی حکومت میں بھرتیوں کی کمی ہے تو دوسری طرف کرپشن میں ڈوبی حکومت ہر قسم کے امتحانات کے پرچے لیک ہونے کی ذمہ دار ہے جس کی وجہ سے نوجوانوں کو اپنے روشن مستقبل کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ نیٹ امتحان کے نتیجہ کا 14 جون کو اعلان ہونا تھا لیکن NEET امتحان کے نتیجہ کا اعلان جلد بازی میں 4 جون کو کیا گیا۔ اسی دن لوک سبھا انتخابات کے نتائج آئے تھے۔ اس سے یہ سوال اٹھتے ہیں کہ اس دن کس جرم کو چھپانے کیلئے 67 بچوں کو پورے 720 نمبر دیے گئے۔ اسی طرح اسی کو چنگ کے کئی بچوں کو 720 اور کچھ بچوں کو 718، 719 نمبر دیے گئے جو کہ ناممکن ہے۔ اگر ایک سوال چھوڑ دیا جائے یا غلط ہو تو 4 یا 5 نمبر کم کے 716 یا 719 نمبر کیسے دیے جا سکتے ہیں؟ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ NEET اور NEET-UGC امتحانات میں سنگین غلطیاں اور بدعنوانی کی گئی ہے۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ NEET امتحان دوبارہ کرائیں اور NEET کے نتائج اور NEET-UGC امتحان میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی اعلیٰ سطحی جانچ کر کے مجرموں کو جیل بھیجا جائے تاکہ NEET، NEET-UGC امیدواروں کے مستقبل کے ساتھ انصاف کیا جا سکے۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر انیتا دیوی، سمن ورما، ماتا یادو، انوراگ رستوگی، محمد باردن، نصرت صدیقی، صداقت علی، ویریندر کمار، محمد احمد، امت ورما، اوبیش کمار، عبدالله، ویش کمار، جوگیندر پرجاپتی، دھیان پال یادو، راج کمار کمار، منظور حسن، تقین بیگ، حسنین، اللہ نور، واصف حسین، ابھشیک کشیپ، کملیش گپتا، سریندر شرما، کاشن سکسینہ، مدن لال، پرشانت شریواستو، کنول جیت سنگھ، رام سرن ورما، اوم کار موریہ وغیرہ موجود تھے۔